حسنِ انتقاد

تبصرہ کے لیے دو کتابوں کا آنا ضروری ہے

تبصرہ: ابوالادیب

کتابچہ: مولانا غلام غوث ہزارویؒ کا مجاہدانہ کردار

مرتّب: مولانا قاضی محمد اسرائیل گڑنگی قیمت: 25روپے ضخامت: 64صفحات

ناشر: مکتبہ انوار مدینہ۔ جامع مسجد صدیق اکبر، محلّہ صدیق آباد۔ مانسہرہ (صوبہ سرحد)

زیرِ نظر کتابچہ میں، مولانا غلام غوث ہزارویؒ کے کچھ بے ترتیب اور منتشر واقعات بیان کئے گئے ہیں۔ جس سے قاری کو تشنگی محسوس ہوتی ہے۔ ورنہ مولانا کی زندگی تو ایک مجاہد کی زندگی ہے جسے بیان کرنے کے لئے ایک مضبوط قلم کی ضرورت ہے۔ اس انعام یافتہ کتابچے پر، جناب محمد طاہر عبدالرزاق آف لاہور نے شیلڈ دی ہے۔ صفحہ 3 پر مرتب کتابچہ جناب قاضی محمد اسرائیل گڑنگی صاحب کی منقبت میں ایک چھوٹی سی نظم ہے اور انتساب اس پر مستزاد ہے۔ قارئین ملاحظہ فرمائیں:

''اس عظیم کتابچے کا انتساب، میں ملک وملت واسلام کے عظیم سپوت سید عطاء اللہ شاہ بخاریؒ کے بعد سب سے بڑے خطیب وداعی اسلام حضرت مولانا محمد ضیاء القاسمیؒ کے نام کرتا ہوں۔ جنھوں نے ساری زندگی اسلام کے لیے وقف کی جو میری امی جان کی طرف سے میرے ماموں لگتے ہیں۔ وہ بھی گوجر قوم کی بجاڑ گوت سے تعلق رکھتے تھے۔''

کتاب: اسلامی تصوف میں غیر اسلامی نظریات کی آمیزش

تالیف: پروفیسر یوسف سلیم چشتیؒ ضخامت: 128صفحات قیمت: 60روپے

ناشر: دارالکتاب، کتاب مارکیٹ۔ غزنی سٹریٹ، اردو بازار۔ لاہور

علامہ اقبالؒ نے اپنے کلام میں جگہ جگہ غیر اسلامی تصوف کی مذمت کی ہے۔ یہ اسی غیر اسلامی تصوّف کا نتیجہ ہے کہ وہ خانقاہیں جہاں مسلمانوں کو خدا پرستی کا سبق ملتا تھا آج شخصیت پرستی، بلکہ قبر پرستی کا مرکز بنی ہوئی ہیں اور جہاں ہر طرف سنّت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے جلوے نظر آتے تھے، آج عرس کے نام پر، دھمال اور رقص کی محفلیں رچائی جاتی ہیں، جہاں توحید کا درس دیا جاتا تھا وہاں آج شرک وبدعت عام ہے۔

میرا سبوچہ غنیمت ہے اس زمانے میں — کہ خانقاہوں میں خالی ہیں صوفیوں کے کدّو

زیرِ تبصرہ کتاب میں پروفیسر یوسف سلیم چشتیؒ نے اسی موضوع پر قلم اٹھایا ہے۔ پروفیسر صاحب کا مطالعہ وسیع ہے۔ تحقیقی اور تنقیدی دنیا میں اُن کا اپنا ایک مقام ہے۔ اس کتاب کی اہمیت کے لیے یہی بات کافی ہے کہ پروفیسر یوسف سلیم چشتی جیسی علمی شخصیت کی تالیف ہے۔ دارالکتاب نے اس تحقیقی کتاب کو شائع کر کے ایک علمی خدمت انجام دی ہے۔